



USAID
FROM THE AMERICAN PEOPLE

CIMMYT
MR
International Maize and Wheat Improvement Center



Agricultural Innovation Program (AIP) for Pakistan

Artificial Insemination in Goats

AIP together with ILRI and Collaborators Paved the Way For it's success in Pakistan

Justification and Objective

Genetically superior indigenous male goats (bucks) with higher growth rate potential are castrated before breeding age and are not available for breeding purposes. This is a routine practice by farmers involved in rearing goats for 'Eid' sacrificial purpose. This practice has resulted in scarcity of quality breeding bucks, and use of low grade bucks for breeding. Use of AI is a solution to overcome this constraint.

The objective of AI in goats in Pakistan is to maintain the 'purity' of genetic trove of goat breeds in Pakistan.

Semen Collection and Processing



Genetically Superior Bucks



Collection of Semen



Beetal "Straws"

Training of Master Trainers on AI

AIP-ILRI in collaboration with University of Agriculture Faisalabad (UAF) intervened and initiated training on AI in goats for NARS scientists from all provinces, members of goat breeder association. Training Manual on AI in goats was compiled. With technical assistance from AIP and UAF, for the first time in Pakistan 2 semen processing units (SPU) were established (Harichand Farm, Charsada and Allied Sires, KPK).



Using Teaser Buck to Detect Heat



Process of Insemination



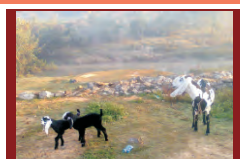
Field Training of AI practitioners

With active participation of AIP and LDDD (KPK) to-date **155** has been trained on practicing AI in goats. These AI practitioners are using beetal semen straws produced at the SPUs.

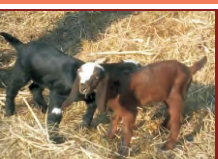
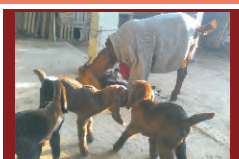


Success of AI in Pakistan

1035 Beetal Semen Straws distributed to AI practitioners in KPK.



Beetal kids born Through AI



Boer Kids Through AI



Saanen Kid Through AI

This factsheet is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The contents are sole responsibility of the International Maize and Wheat Improvement Centre (CIMMYT) and its partners, do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.



USAID
امریکی عوام کی طرف سے

CIMMYT
بین الاقوامی مرکز برائے ترقی مکئی و گندم



منصوبہ برائے جدتِ زراعت، پاکستان

پاکستان میں AIP اور ILRI کے تعاون سے بکروں میں مصنوعی نسل کشی کی کامیابی کے لئے راہ ہموار کرنا
جواز و مقاصد

جینیاتی طور پر اعلیٰ دیسی بکروں، جن میں زیادہ وزن حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، کو نسل کشی کی عمر سے پہلے ہی خسی کر دیا جاتا ہے اور وہ نسل کشی کے لئے استعمال کے قابل نہیں رہتے۔ عید پر قربانی کے لئے بکرے پالنے والے کسانوں کے لئے یہ ایک عام سرگرمی ہے۔ اس سرگرمی کی وجہ سے نسل کشی کے لئے اعلیٰ معیار کے بکروں کی تعداد کم ہو رہی ہے جب کہ غیر معیاری بکروں کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کا طریقہ مصنوعی نسل کشی ہے۔ پاکستان میں بکروں میں مصنوعی نسل کشی کا مقصد بکروں کی نسلوں میں موجود جینیاتی خزانے کو خالص رکھنا ہے۔

سیمن کو اکٹھا کرنا اور مختلف مراحل سے گزارنا



جینیاتی طور پر اعلیٰ نسل کے بکرے



سیمن اکٹھا کرنا



نسل کشی کے مراحل

مصنوعی نسل کشی کے لیے ماسٹر ٹریڈ کی تربیت

AIP-ILRI اور یونیورسٹی آف ایگریکلچرل فیصل آباد (UAF) کے اتحاد سے تمام صوبوں سے NARS کے سائنسدانوں، گوٹ بریڈر ایسوسی ایشن کے اراکین کے لئے بکروں میں مصنوعی نسل کشی کے لئے تربیتی کتابچہ تیار کیا گیا۔ AIP اور UAF کی ٹیکنیکل امداد سے پاکستان میں پہلی مرتبہ دو عدد سیمن پروسیسنگ یونٹ (SPU) بنائے گئے (ہری چند فارم، چارسدہ اور لائیو سائز، خیبر پختونخواہ)



ملاپ کے لیے تیار بکری کی شناخت کے لیے ٹیڑ بکرا



نسل کشی کے مراحل



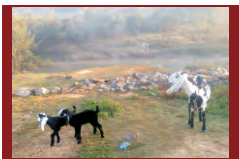
مصنوعی نسل کشی کے پریکٹیشنرز کی تربیت

AIP اور LDDD کی شمولیت سے اب تک 155 لوگوں کو بکروں میں نسل کشی کی تربیت دی جا چکی ہے۔ یہ پریکٹیشنرز SPU میں بننے والے میٹل کے سیمن سٹرا کو استعمال کر رہے ہیں۔



پاکستان میں مصنوعی نسل کشی کی کامیابی

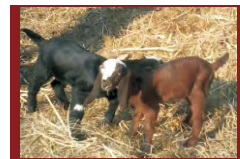
1035 میٹل سیمن سٹرا خیبر پختونخواہ کے پریکٹیشنرز میں تقسیم کئے گئے۔



مصنوعی نسل کشی کے ذریعے پیدا ہوئے پچھل نسل کے بچے



مصنوعی نسل کشی کے ذریعے پیدا ہوئے بوڑے بچے



مصنوعی نسل کشی کے ذریعے پیدا ہوا سانن بچہ

اس مواد کی اشاعت ادارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ بین الاقوامی ترقی (USAID) کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے، تاہم اس کے مندرجات کی ذمہ دار انٹرنیشنل میز اینڈ ویٹ اپرووومنٹ سنٹر (CIMMYT) اور اس کے پارٹنرز ہیں۔ ضروری نہیں کہ یہ USAID یا امریکی حکومت کے خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔



better lives through livestock

